# بھارت کے ہنومان

بھارتی لوگ مجھے اپنے کام کرنے کی صلاحیت سے مسحور کرتے ہیں۔ سب سے پہلا سرپرائز اس وقت ہوا جب ہم نے تجرباتی طور اپنے آفس میں کمپیوٹر کو متعارف کرایا۔ ایک اسسٹنٹ (معاون) نے ۲۵ صفحے ایک دن میں ٹائپ کیے جبکہ (دیگر) اسسٹنٹ ۵-۶ صفحات ایک دن میں ٹائپ رائٹر پر ٹائپ کرتے تھے۔ میں نے سوچا یہ ایک استثنائی اور انفرادی معاملہ ہوگا، لیکن جب میں PGP Indtake ۳۵ سے ۱۰۵ تک بڑھا دی غیر تدریسی عملہ کی طاقت اسی طرح باقی رہی، جبکہ duplicating room، سے Students' Affairs Office, , PGP Office, تک، بلکہ لائبریری اور یہاں تک کہ اکاؤنٹس آفس تک ہر شعبہ میں کام کالوڈ ۳ گنا بڑھ گیا، بلکہ تدریسی عملہ میں فیکلٹی ممبرس کی تعداد معمولی طور پر بڑھ کر ۲۲ سے ۲۴ ہوگئی (پہلے سال میں یقیناً اس کی تعداد کم ہو کر ۲۲ سے ۲۰ ہوگئی تھی)۔

چونکہ یہ مجھے قائل کرنے کے لیے کافی نہیں تھا، لیکن جب میں IIM – Kozhikode پہنچا، تو میں نے پایا کہ وہاں ۳۰ غیر تدریسی عملہ ہے جبکہ کہ PGP Intake ۶۰ تھا، اور یہی تعداد اس وقت بھی رہی جب Intake ۱۲۰، ۱۸۰ اور یہاں تک کہ ۲۶۰ تک پہنچ گیا۔ اس طرح میں نے پایا کہ تیس غیر تدریسی عملہ PGP سے ۶۰-۱۲۰-۱۸۰-۲۶۰ Intake کی دیکھ بھال کر سکتا ہے۔

یہی صورت حال فیکلٹی کی تھی، فیکلٹی ممبر کی تعداد ۲۰ تھی جبکہ Intake ۶۰ تھا، ممبرس کی تعداد بڑھ کر ۲۴ ہوگئی جب Intake ۱۲۰ تھا، اور یہی تعداد اس وقت بھی رہی جب Intake ۱۸۰ تک ہو گیا (اگرچہ یقینی طور پر پہلے سال اس کی تعداد کم ہو کر ۱۷ ہوگئی)، اور فیکلٹی ممبرس کی تعداد ۲۸ تھی جبکہ Intake ۲۶۰ تھا۔ اس Faculty Strength نے Usual MDPS اور Confernece کے انعقاد کے علاوہ آن لائن پروگرام کے ۲۴۰ مشارکین اور دس کے قریب پورے ہفتہ چلنے والے Faculty Development Programmes (دونوں Institute Leaders بنانے کے پروگرام) کا بھی لوڈ لیا تھا۔ لیکن کس اسٹیج میں ان کی صلاحیتوں کا پورا استعمال ہوا؟ مجھے نہیں معلوم۔

لیکن اس سے جو نتیجہ میں اخذ کرتا ہوں وہ یہ کہ بھارتی لوگ بہت عظیم کام کرنے والے ہیں۔ ہم کبھی کبھی چیلنج سیٹ نہیں کرتے، کیا وہ ہنومان ہیں؟ کیا ہم ان کی صلاحیتوں کا پورا استعمال کر سکتے ہیں؟ میرے لیے یہ ایک Leadership اور HRD چیلنج ہے۔